السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض دو خطبوں کے درمیان ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتے ہیں میں نے مشکوٰۃ شریف میں پڑھا کہ حضور اس مقام میں صرف انگلی سے اشارہ کرتے تھے۔ کیا ہاتھ اٹھا کر دعا مانگ سکتے ہیں؟ یا کوئی زبانی دعا بغیر ہاتھ اٹھائے مانگ سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمعہ کے دو خطبوں کے درمیان بیٹھنا تو رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے۔ (مسلم۔ الجمعۃ۔ باب تخفیف الصلاۃ والخطبۃ) البتہ اس جلوس بین الخطبتین میں خطیب یا سامعین کا ہاتھ اٹھا کر یا ہاتھ اٹھائے بغیر دعا کرنا کسی آیت یا حدیث میں نہیں آیا انگلی سے اشارہ بوقت خطاب ہے۔ (مسلم۔ الجمعۃ۔ باب تخفیف الصلاۃ والخطبۃ۔ ابوداود۔ الجمعۃ باب رفع الیدین علی المنبر) بوقت جلوس بین الخطبتین نہیں۔ خطبہ کے دوران زبانی دعا رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے دعائے بارش کی بعض سامعین کی طرف سے درخواست پر دوران خطبہ ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا بھی آپ ﷺ سے ثابت ہے دیکھیں بخاری و مسلم کتاب الجمعۃ کتاب الاستسقاء۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[احکام و مسائل]

[نماز کا بیان ج1ص243]

[محدث فتویٰ]